15

صَوتی آلودگی

نیلوفر اپنے پڑھائی کے کمرے میں بیٹھی امتحان کی تیّاریوں میں مصروف تھی۔ اتوار کا دن تھا، اُس کے چھوٹے بھائی عادل کا اسکول بند تھا اور وہ گھر پر ہی کھیل کود میں مگن تھا۔ ان کے ابّو اور امّی گھر کا سامان خریدنے بازار گئے تھے۔ اس لیے عادل کو موج مستی کی آزادی مل گئی تھی۔ اس نے ڈرائنگ روم میں رکھے ریڈیو کو اونچی آواز میں بجانا شروع کر دیا اور موسیقی کی دُھن پر خود بھی زور زور سے گانے اور تھرَکنے لگا۔

نیلوفر کا دھیان پڑھائی سے بار بار بھٹک رہا تھا۔ اس نے عادل سے ریڈیو کی آواز کم کرنے کو کہا، لیکن عادل اپنی دُھن میں مست تھا۔ اُس نے نیلوفر کی ایک نہ

not to be republished © NCERT

سُنی۔ نیلوفر غصّہ پی کر رہ گئی۔ جیسے ہی اس کی امّی بازار سے لوٹیں، نیلوفر نے عادل کی حرکت ان کو بتائی۔ امّی نے غصّے میں عادل کو آواز دی۔ عادل بھیگی بلّی بنا امّی کے سامنے حاضر ہوا۔ امّی نے اسے ڈانٹتے ہوئے پوچھا ''اونچی آواز میں ریڈیو کیوں بجا رہے تھے؟'' عادل نے کوئی جواب نہیں دیا۔ چُپ چاپ بُت بنا کھڑا رہا۔ اِتنے میں ابّو نے معاملے کو سمجھتے ہوئے عادل کو آواز دی اور اسے اپنے کمرے میں آنے کو کہا۔ عادل ''جی ابّو! ابھی آیا۔'' کہہ کر ابّو کے کمرے میں داخل ہوا۔

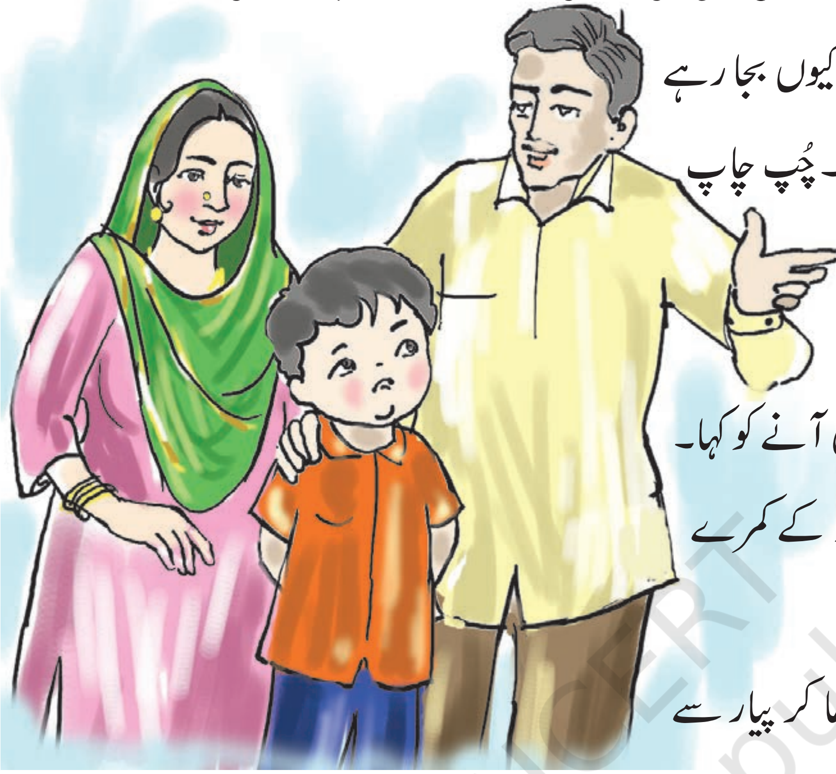

ابّو نے عادل کو اپنے پاس بٹھا کر پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا '' بیٹے! اب آپ بڑے ہو رہے ہیں۔ چوتھی جماعت میں جا چکے ہیں۔ آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ تیز اور اونچی آواز سے شور و غُل بڑھتا ہے اور صَوتی آلودگی پھیلتی ہے۔ جس سے ہمارے کانوں اور دماغ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

عادل : ابّو! یہ صَوتی آلودگی کیا ہوتی ہے؟

ابّو : بیٹے! صَوت کے معنی آواز کے ہوتے ہیں اور آلودگی کے معنی گندگی کے۔ یعنی اونچی اور تیز آواز سے پیدا ہونے والی گندگی کو 'صَوتی آلودگی' کہتے ہیں۔

عادل : تو اس سے ہمیں نقصان کیسے پہنچتا ہے؟

ابّو : بیٹے! ہر طرح کی آلودگی سے نقصان پہنچتا ہے۔ جیسے فضائی آلودگی سے ہَوا گندی ہو جاتی ہے

© NCERT not to be republished

اور جب ہم گندی ہوا میں سانس لیتے ہیں تو کئی طرح کی بیماریوں کے شکار ہوجاتے ہیں۔ ہماری آنکھوں، پھیپھڑوں اور جِلد پر فضائی آلودگی کا بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ اِسی طرح پانی کی آلودگی سے بھی ہمیں کئی طرح کے نقصان ہوتے ہیں۔ گندا پانی پینے اور گندے پانی میں نہانے سے کئی طرح کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔ آلودہ پانی سِنچائی کے لائق نہیں رہتا۔

عادل : لیکن ابو! یہ آلودگی پھیلتی کیسے ہے؟

ابو : بیٹے! ناسمجھ اور خودغرض لوگ ہی آلودگی پھیلانے کے ذِمّے دار ہیں۔ دراصل قدرت نے ہمیں زندہ اور صحت مند رہنے کے لیے صاف ہَوا، صاف پانی، پیڑ پَودے اور پُر سکون فضا کی نعمت

سے نوازا ہے۔ یہ سب مل کر ہماری زندگی کو صحت مند اور خوش گوار رکھنے کے لیے بہتر ماحول پیدا کرتے ہیں۔ لیکن ہم انسان پیڑ پَودوں کو کاٹ کر، دُھواں اور زہریلی گیس اُگلنے والے کارخانے لگا کر، شور پیدا کرنے والی مشینیں اور سامان بنا کر اپنے ماحول کو آلودہ کرتے جارہے ہیں۔ اِس سے ہماری صحت اور زندگی پر بُرا اثر پڑ رہا ہے۔

عادل : ابّو! صَوتی آلودگی کی روک تھام کے لیے کون سی ترکیب اپنانی چاہیے؟

ابو : بیٹے! ہمیں آواز کی آلودگی کی روک تھام کے لیے اپنے آس پاس کا شور کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مثلاً تیز آواز سے ریڈیو، ٹی وی اور ٹیپ ریکاڈر وغیرہ نہیں بجانا چاہیے۔ غیر ضروری طور پر گاڑیوں کے ہارن نہیں بجانا چاہیے۔

عادل : ابّو! میں اب کان پکڑتا ہوں، کبھی تیز آواز سے ریڈیو، ٹی وی اور ٹیپ ریکارڈر نہیں بجاؤں گا۔ میں دوسروں کو بھی آلودگی سے پہنچنے والے نقصان کے بارے میں بتاؤں گا۔

ابو : شاباش بیٹے! آپ تو واقعی بہت سمجھ دار ہو گئے ہیں۔

2019-20

مشق

لفظ اور معنی

غصّہ پینا (محاورہ)	: غصّہ پر قابو پانا
بھیگی بلّی بننا (محاورہ)	: شرمندہ و پشیماں ہونا
بُت بننا (محاورہ)	: بالکل خاموش اور بے حرکت ہوجانا
فضا	: زمین اور آسمان کے بیچ کی کھلی جگہ
نعمت	: اللہ کی طرف سے بخشی ہوئی چیزیں

غور کیجیے:

- جس طرح ہوا اور پانی کی گندگی ہمیں نقصان پہنچاتی ہے، اسی طرح تیز آواز بھی ہماری صحت کے لیے نقصان دِہ ہے۔
- زندہ رہنے کے لیے کھانا، پانی اور ہَوا ضروری ہے، اسی طرح اچھی صحت کے لیے خوش گوار ماحول بھی ضروری ہے۔
- تیز آواز میں ریڈیو، ٹی وی اور ٹیپ ریکارڈر بجانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ صَوتی آلودگی سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2۔ قدرت نے ہمیں کِن کِن نعمتوں سے نوازا ہے؟
3۔ انسان اپنے ماحول کو کس طرح آلودہ کر رہا ہے؟
4۔ آواز کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

© NCERT not to be republished

نیچے دیے ہوئے مُحاوروں کے مطلب بتایئے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

محاورہ	مطلب	جملوں میں استعمال
• غصّہ پی جانا	....	....
• بھیگی بلّی بننا	....	....
• بُت بننا	....	....

خالی جگہوں کو دیے ہوئے صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ عادل کو موج مستی کرنے کی پوری ....مل گئی۔ (آزادی/خودمختاری)

2۔ اونچی آواز میں ریڈیو کیوں ....رہے تھے۔ (چلا/بجا)

3۔ فضائی آلودگی سے ہوا...........ہوجاتی ہے۔ (گندی/میلی)

4۔ بیٹے ....اور خودغرض لوگ ہی آلودگی پھیلانے کے ذِمّے دار ہیں۔ (بے وقوف/ناسمجھ)

ہر لفظ کو اُس کے صحیح خانے میں لکھیے:

نیلوفر، اسکول، التوار، بازار، عادل

ڈرائنگ روم، ریڈیو، چوتھی جماعت، بُت، مشین

اسم معرفہ					
اسم نکرہ					

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

نیچے دیے ہوئے جملوں میں رنگین لفظوں کے متضاد خالی جگہوں میں لکھیے :

- ابّو اور امّی گھر کا سامان **خریدنے** بازار گئے تھے۔ ....
- ڈرائنگ روم میں رکھے ریڈیو کو **اونچی** آواز میں بجانا شروع کر دیا۔ ....
- عادل بھیگی بلّی بنا امّی کے سامنے **حاضر** ہوا۔ ....

- چُپ چاپ بُت بنا **کھڑا** رہا۔ ....
- جس سے ہمارے کانوں اور دماغ پر **بُرا** اثر پڑتا ہے۔ ....
- ہر طرح کی آلودگی سے **نقصان** پہنچتا ہے۔ ....

سبق میں ’صحت مند‘ اور ’خوش گوار‘ دو لفظ آئے ہیں۔ آپ بھی اسی طرح سے مندرجہ ذیل لفظوں میں ’’مند‘‘ اور ’’خوش‘‘ جوڑ کر لفظ بنائیے:

دولت .... خبری .... رضا........... دل .... ضرورت ....

حاجت........... رنگ .... مزاج........... عقل........... خط...........

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں کے مطابق لکھیے:

کمرہ، پھیلنا، اونچی آواز، بجانا، تیز، گھر، کودنا، صاف، گندا، بلّی، آلودہ، تیّاری کرنا، تھِرکنا، داخل ہونا، بُرا، آنکھ، امّی، دماغ، ہونا، غصّہ، پڑنا، مست، سامان، کان

اسم	فعل

صفت							

© NCERT not to be republished